درجہ ثانیہ میں داخل نصاب کتاب فن صرف کی مشہور کتاب مراح الارواح کے سوالات

بنام

سوالات مراح الارواح

سلسلہ نمبر 4

مرتب

محمد گل ریز رضا مصباحی بریلی شریف

جامعۃ المدینہ فیضان عطار ناگ پور

رابطہ نمبر 8057889427

تمام سنی مدارس اور جامعات المدینہ میں درس نظامی میں بہت ساری کتابیں پڑھائی جاتی ہیں کچھ کتابیں ایسی ہیں جو تمارین اور مشقوں پر مشتمل ہوتی ہیں جن کے حل سے سبق کافی حد تک ذہن میں محفوظ ہوجاتا ہے لیکن بہت ساری ایسی کتابیں بھی ہیں جن میں تمارین اور مشقیں نہیں ہیں اس لیے ارادہ کیا کہ جو کتابیں تمارین سے خالی ہیں ان کے اسباق کو ششماہی اول و دوم میں تقسیم کرکے سوالات اس طرح بنائیں جائیں کہ طلبہ آسانی سے اسباق یاد کرسکیں اور یاد کرنے میں کوئی پریشانی نہ ہو اور سوالات اس طرح ہوں کہ پوری کتاب کو محیط ہوں تاکہ کتاب کا نقصان نہ ہو اس سلسلے کی ایک کڑی درجہ ثانیہ کی عربی زبان میں پڑھائی جانے والی علم صرف کی بہت مشہور کتاب **مراح الارواح** سے بعد ششماہی اسباق کے سوالات پیش خدمت ہیں ان کے ذریعہ اسباق کو کم وقت میں یاد کرسکتے ہیں اور درسگاہ میں سن بھی سکتے ہیں۔

محمد گل ریز رضا مصباحی، مدناپوری، بریلی شریف یوپی۔
خادم التدریس جامعۃ المدینہ فیضان عطار ناگ پور
Mob No:Whatsapp :. 8057889427

تمام سنی مدارس اور جامعات المدینہ میں درس نظامی میں بہت ساری کتابیں پڑھائی جاتی ہیں کچھ کتابیں ایسی ہیں جو تمارین اور مشقوں پر مشتمل ہوتی ہیں جن کے حل سے سبق کافی حد تک ذہن میں محفوظ ہوجاتا ہے لیکن بہت ساری ایسی کتابیں بھی ہیں جن میں تمارین اور مشقیں نہیں ہیں اس لیے ارادہ کیا کہ جو کتابیں تمارین سے خالی ہیں ان کے اسباق کو ششماہی اول ودوم میں تقسیم کرکے سوالات اس طرح بنائیں جائیں کہ طلبہ آسانی سے اسباق یاد کرسکیں اور یاد کرنے میں کوئی پریشانی نہ ہو اور سوالات اس طرح ہوں کہ پوری کتاب کو محیط ہوں تاکہ کتاب کا نقصان نہ ہو اس سلسلے کی ایک کڑی درجہ ثانیہ کی عربی زبان میں پڑھائی جانے والی علم صرف کی بہت مشہور کتاب **مراح الارواح** سے بعد ششماہی اسباق کے سوالات پیش خدمت ہیں ان کے ذریعہ اسباق کو کم وقت میں یاد کرسکتے ہیں اور درسگاہ میں سن بھی سکتے ہیں۔

محمد گل ریز رضا مصباحی، مدناپوری، بریلی شریف یوپی۔
خادم التدریس جامعۃ المدینہ فیضان عطار ناگ پور
Mob No:Whatsapp :.8057889427

الباب الاول فی الصحیح

سوال(۱)۔صحیح کے بیان کو مقدم کیوں فرمایا؟
سوال:(۲)۔صحیح کی تعریف مع مثال بیان کریں؟
سوال:(۳)۔فا، عین، اور لام کو اوزان کے لیے کیوں خاص کیا؟
سوال:(۴)۔مصدر سے کتنی چیزیں مشتق ہوتی ہیں ہر ایک کو بیان کریں؟
سوال:(۵)۔مصدر اصل ہے یا فعل، بصری اور کوفی حضرات کا اس میں کیا اختلاف ہے؟
سوال:(۶)۔بصری حضرات کے مصدر کے اصل ہونے پر دلائل پیش کریں؟
سوال:(۷)۔اشتقاق کی تعریف، اس کی قسمیں، تعریف ومثال کے ساتھ بیان کریں؟
سوال:(۸)۔مراح الارواح میں اشتقاق سے کونسی قسم مراد ہے؟
سوال:(۹)۔فعل کے اصل ہونے پر کوفی حضرات کے دلائل مع مثال پیش کریں؟
سوال:(۱۰)۔کوفیوں کے رد میں بصریوں کے دلائل مثال کے ساتھ پیش کریں؟
سوال:(۱۱)۔ثلاثی مجرد کے مصادر سیبویہ کے نزدیک کتنے ہیں وزن، معنی باب اور مثال کے ساتھ پیش کریں؟
سوال:(۱۲)۔کبھی ثلاثی مجرد کا مصدر اسم فاعل، اسم مفعول کے وزن پر بھی آتا ہے مثال کے ساتھ بیان کریں؟
سوال:(۱۳)۔خلاف قیاس آنے والے ثلاثی مزید فیہ کے مصادر بیان کریں؟
سوال:(۱۴)۔کبھی ثلاثی مجرد کے مصادر مبالغہ کے لیے بھی آتے ہیں مثال کے ساتھ بیان کریں؟
سوال:(۱۵)۔مصدر سے جو افعال مشتق ہوتے ہیں ان کے کل کتنے ابواب ہیں، نام کے ساتھ مثال بھی بیان کریں؟
سوال:(۱۶)۔ثلاثی مجرد کے کتنے ابواب ہیں اور کتنے ابواب ام الابواب ہیں؟
سوال:(۱۷)۔باب فتَح، کرُم، حسِب، ام الابواب میں شامل کیوں نہیں ہیں وجہ بیان کریں؟
سوال:(۱۸)۔اِحْمَرَّ، اِحْمَارَّ، میں ادغام کردیا جبکہ اِرْعَوَ ی میں ادغام کیوں نہیں کیا گیا؟
سوال:(۱۹)۔الحاق کا معنی، تعریف، ملحق اور ملحق بہ بیان کریں؟
سوال:(۲۰)۔فَعُلَ یَفْعَلُ کون سا باب ہے مثال کے ساتھ بیان کریں؟
سوال:(۲۱)۔غیر ثلاثی مجرد کا مصدر کتنے طریقے پر آتا ہے؟
سوال:(۲۲)۔ثلاثی مجرد کے ابواب بیان کرتے وقت باب ضَرَ ب کو پہلے کیوں بیان کیا؟

فصل فی الماضی

سوال:(۱)۔ماضی کو مبنی کیوں رکھا گیا؟

سوال(۲)۔ماضی اسم فاعل سے کتنی چیزوں میں مشابہت رکھتا ہے مثال کے واضح کریں ؟
سوال:(۳)۔ماضی کو فتحہ پر ہی مبنی کیوں رکھا گیا مع دلائل پیش کریں ؟
سوال:(۴)۔مضارع اسم فاعل سے کتنی چیزوں میں مشابہت رکھتا ہے اور معرب ہونے کے لیے کیا شرط ہے تفصیل سے بیان کریں ؟
سوال:(۵)۔امر کو سکون پر مبنی کیوں رکھا گیا؟
سوال(۶)۔مضارع معرب ہوتا ہے اور ماضی مبنی تو ماضی میں کونسی شرط فوت ہے اور مضارع میں وہ شرط موجود ہے ؟
سوال:(۷)۔ماضی میں الف،واؤ،اور نون کا اضافہ کیوں کیا گیا؟
سوال:(۸)۔ضَرَبُوا میں ضمہ کیوں دیا گیا؟
سوال:(۹)۔رَمَوا میں بھی واؤ ہے لیکن اس سے پہلے ضمہ کیوں نہیں دیا گیا؟
سوال:(۱۰)۔رَضُوا میں ضاد کو ضمہ کیوں دیا گیا حالانکہ واؤ سے پہلے ضاد نہیں ہے ؟
سوال:(۱۱)۔ضَرَبُوا میں الف کیوں لکھا گیا مع مثال بیان کریں ؟
سوال:(۱۲)۔تَاء کو مؤنث کی علامت کیوں قرار دیا گیا؟
سوال:(۱۳)۔ضَرَبْنَ،ضَرَبْتَ،وغیرہ میں باء کو کیوں ساکن کیا؟
سوال:(۱۴)۔ماضی کے چودہ صیغے ہی کیوں آتے ہیں ؟
سوال:(۱۵)۔کیا ضمیر مرفوع متّصل پر بغیر تاکید کے عطف کرنا جائز ہے یا نہیں ؟نہیں ہے تو کیوں ؟
سوال:(۱۶)۔آپ کا یہ کہنا کہ پے در پے چار حرکتیں جمع نہ ہوں حالانکہ ضَرَبَنَا میں چار حرکتیں پے در پے جمع ہیں ؟
سوال:(۱۷)۔ضَرَبَكَ میں بھی چار حرکتیں پے در پے جمع ہیں اس کا جواب کیا ہو گا؟
سوال:(۱۸)۔هُدَبِدٍ میں بھی چار حرکتیں لگا تار جمع ہیں تو اس کی کیا وجہ ہے ؟
سوال:(۱۹).ضَرَبْنَ میں ضَرَبَتْ کی تَا کو حذف کیوں کیا گیا؟
سوال:(۲۰)۔ مُسْلِمَاتٌ میں واحد کی تَا کو اس لیے حذف کیا گیا کہ وہ دونوں ایک جنس کی ہیں لیکن ضَرَبْنَ میں کیوں حذف کیا جبکہ وہ دونوں علامتیں ایک جنس کی نہیں ہیں ؟
سوال:(۲۱)۔مُسْلِمَاتٌ میں تَا کو حذف کر دیا گیا لیکن حُبْلَيَاتٌ میں مؤنث کی دونوں علامتیں بر قرار ہیں ایسا کیوں ؟
سوال:(۲۲)۔مذکر حاضر اور مؤنث حاضر اور متکلّم کے صیغوں میں فرق کیوں نہیں کیا گیا؟
سوال:(۲۳)۔اسم ظاہر کی جگہ ضمیر کو کیوں لایا جاتا ہے ؟
سوال:(۲۴)۔ضَرَبْتُمَا میں میم کا اضافہ کیوں کیا گیا؟
سوال:(۲۵)۔اَخُوْكَ اَخُو مُكَاثَرَةٍ پورا شعر لکھیں اور اس میں موجود محل استشہاد بیان کریں ؟
سوال:(۲۶)۔ضَرَبْتُمَا میں میم کو کیوں خاص کیا گیا؟
سوال:(۲۷)۔اَنْتُمَا میں میم کو کیوں داخل کیا گیا؟
سوال:(۲۸)۔ضَرَبْتُمَا،ضَرَبْتُمْ،اور ضَرَبْتُنَّ میں تاء کو ضمہ کیوں دیا گیا؟
سوال:(۲۹)۔واحد مذکر حاضر میں فتحہ کیوں دیا گیا؟
سوال:(۳۰)۔ضَرَبْتُمْ میں میم کیوں زائد کیا گیا؟
سوال:(۳۱)۔ضَرَبْتُمْ میں واؤ کیوں حذف کر دیا گیا؟
سوال:(۳۲)۔ضَرَبُوا میں بھی آخر میں واؤ موجود ہے اور ماقبل مضموم ہے تو اُسے کیوں باقی رکھا گیا حذف کرنا چاہیے تھا؟
سوال:(۳۳)۔ضَرَبْتُمُوْهُ میں واؤ کا ماقبل مضموم ہے پھر بھی واؤ نہیں گرا؟
سوال:(۳۴)۔ضَرَبْتُنَّ میں نون کو مشدد کیوں لایا گیا اور اُس کی اصل کیا ہے ؟
سوال:(۳۵)۔عَنْبَرٌ میں کون سا قاعدہ جاری کیا گیا؟
سوال:(۳۶)۔ضَرَبْتُنَّ میں نون کا ماقبل با ساکن کیوں نہیں کیا جبکہ ضَرَبْنَ يَضْرِبْنَ میں نون کا ماقبل با ساکن ہے ؟
سوال:(۳۷)۔ضَرَبْتُنَّ میں تا کو حذف کر دیتے ایسا کیوں نہیں کیا؟

محمد گل ریز رضا مصباحی بریلی شریف

سوال:(۳۸)۔ضَرَبْتُ میں تا کو زیادہ کیوں کیا گیا؟
سوال:(۳۹)۔متکلّم کے صیغہ ضَرَبْتُ میں تاء کی جگہ لفظ اَنَا میں سے الف یا نون یا نون الف کا اضافہ کیوں نہیں کیا گیا؟
سوال:(۴۰)۔پھر ضَرَبْتُ میں صرف تا ہی کو کیوں اختیار کیا گیا؟
سوال(۴۱)۔جمع متکلّم کے صیغہ ضَرَبْنَا میں الف اور نون کا اضافہ کیوں کیا گیا؟
سوال:(۴۲)۔ضمیریں ماضی اور اُس کے اخوات میں داخل ہوتی ہیں اَخوات سے مراد کون چیزیں ہیں؟
سوال:(۴۳)۔کُل ضمیریں کتنی ہیں؟
سوال:(۴۴)۔ضمیر اصل میں تین ہیں، مرفوع، منصوب، مجرور پھر چھ کیسے بنیں گی اور چھ سے ۲۷ کیسے بنیں گی اور کونسی خارج ہوگی اور کیوں خارج ہوگی ہر ایک کی تفصیل اور ضمیروں کی قسمیں مع مثال بیان کریں؟
سوال:(۴۵)۔ہر گردان کے کتنے صیغے بنتے ہیں اور خارج کر کے کتنے بچتے ہیں اور کس کس صیغہ کو خارج کیا اور کیوں خارج کیا؟
سوال:(۴۶)۔ھُوَ کے جمع کا صیغہ کیا تھا پھر اس میں تعلیل کیسے کی اور بعد میں کیا صیغہ بنا؟
سوال:(۴۷)۔ھُوَ تثنیہ کا صیغہ میں تعلیل کے بعد کیا صورت ہوگی؟
سوال:(۴۸)۔ھُوَ کے تثنیہ اور جمع کے صیغہ میں واؤ کو میم سے کیوں بدل دیا گیا؟
سوال:(۴۹)۔اَنْتُمَا اور اَنْتُمْ میں میم کیوں داخل کیا؟
سوال:(۴۸)۔وہ واؤ جو کلمہ کے آخر میں ہو اور ماقبل مضموم ہو تو وہ واؤ حذف ہو جاتا ہے ھُوَ کے آخر میں واؤ ہے اور ماقبل مضموم ہے پھر بھی واؤ کو حذف کیوں نہ کیا؟
سوال:(۴۹)۔کس صورت میں ھُوَ کے واؤ کو حذف کیا جاتا ہے مثال اور دلیل کے ساتھ پیش کریں؟
سوال:(۵۰)۔کس صورت میں ھَا کو ضمہ اور کسرہ دیا جاتا ہے اور ھَا سے پہلے یا ہو تو ھَا کو ضمہ کیوں نہیں دیا جاتا ہے؟
سوال:(۵۱)۔ھِيَ کی یاء کو الف سے کب بدل دیا جاتا ہے اور ھِيَ کی یاء کو میم سے کب کیوں بدلا جاتا ہے؟
سوال:(۵۲)۔ھُنَّ کی اصل کیا تھا پھر بعد میں کیا ہوا؟
سوال:(۵۳)۔افعال قلوب کے علاوہ دوسرے افعال میں بھی فاعل اور مفعول کی دو ضمیروں کا اجتماع کیوں جائز نہیں اور افعال قلوب میں کیوں جائز ہے؟
سوال:(۵۴)۔افعال قلوب کا پہلا مفعول حقیقت میں کیا ہوتا ہے اور انہیں افعال قلوب کیوں کہتے ہیں؟
سوال:(۵۵)۔ضَارِبِيَّ کی اصل کیا ہے کس مثال کی روشنی میں اس میں تعلیل ہوئی ہے؟
سوال:(۵۶)۔کتنی جگہوں میں ضمیر مرفوع متّصل پوشیدہ ہوتی ہے مع مثال بیان کریں؟
سوال:(۵۷)۔تَضْرِبِيْنَ میں یا علامت خطاب ہے یا علامتِ فاعل مع اختلاف بیان کریں؟
سوال:(۵۸)۔تَضْرِبِيْنَ میں یاء کے مؤنث کی ضمیر ہونے کی دلیل کیا ہے؟
سوال:(۵۹)۔تَضْرِبِيْنَ میں أَنْتِ کے حروف میں سے کچھ بھی اضافہ کیوں نہیں کیا اس کے تحت بحث رقم فرمائیں؟
سوال:(۶۰)۔تَضْرِبِيْنَ میں نون کے ماقبل کو حرکت کیوں نہیں دی اور نون کو حذف کیوں نہیں کیا؟
سوال:(۶۱)۔مرفوع متّصل میں ضمیر کو پوشیدہ کیوں رکھا گیا کتنے صیغوں میں ضمیر کو پوشیدہ رکھا گیا؟
سوال:(۶۲)۔کون سے صیغوں میں ضمیر کو ظاہر کیا گیا اور کونسی ضمیر قوی ہے اور کونسی خفیف؟
سوال:(۶۳)۔ضمیر قوی کن صیغوں کو دی اور ضمیر خفیف کن صیغوں کو دی؟
سوال:(۶۴)۔ضمیر خفیف متکلّم قوی اور مخاطب قوی کو دیدیتے اور ضمیر قوی غائب ضعیف کو دیدیتے تو کیا خرابی تھی؟
سوال:(۶۵)۔ماضی کے حاضر اور متکلّم کے صیغوں میں ضمیر ظاہر کی گئی اور مستقبل کے صیغوں میں پوشیدہ کیوں رکھی گئی؟
سوال:(۶۶)۔کن پانچ جگہوں میں ضمیر پوشیدہ رکھی گئی اور اُس کے علاوہ میں کیوں نہیں رکھی گئی؟
سوال:(۶۷)۔ضَرَبْتَ میں تا، ضَرَبْنَ میں نون، ضَرَبَا میں الف فاعل ہیں تو کیا یہ افعال بھی اسماء ہیں یا نہیں؟
سوال:(۶۸)۔ضَرَبَتْ کی تا ضمیر ہے یا علامت، جو بھی ہو دلائل کے ساتھ بیان کریں؟
سوال:(۶۹)۔ضَارِبَانِ، ضَارِبُوْنَ الخ میں الف واؤ وغیرہ ضمیر ہیں یا کوئی اور ضمیر ہے مع دلیل بیان کریں؟

محمد گل ریز رضا مصباحی بریلی شریف

سوال(۷۰)۔کن صیغوں میں ضمیر کو پوشیدہ رکھنا واجب ہے اور اگر ان کے بعد فاعل ظاہر لے آئیں تو کیسا ہے؟

فصل فی المستقبل

سوال:(۱)۔فصل فی المستقبل ترکیبی اعتبار سے بحث سپرد قرطاس کریں؟
سوال:(۲)۔اسے مستقبل کیوں کہتے ہیں اور اُسے مضارع کیوں کہتے ہیں؟
سوال:(۳)۔مضارع اسم فاعل سے کتنی چیزوں میں مشابہت رکھتا ہے اور کن چیزوں سے مشابہت رکھتا ہے؟
سوال:(۴)۔ماضی پر کتنے حروف کا اضافہ کیا گیا اور کیوں؟اور ان حروف کا اضافہ آخر میں کیوں نہیں کیا گیا؟
سوال:(۵)۔ماضی ہی سے مضارع کو مشتق کیوں کیا؟اور حروف أَتَيْنَ کو ماضی کے بجائے مضارع میں زیادہ کیوں کیا؟
سوال:(۶)۔اَتَيْنَ میں سے الف کو واحد متکلّم کے لیے کیوں خاص کیا؟
سوال:(۷)۔واؤ کو کن صیغوں کے لیے خاص کیا اور کیوں پھر واؤ کہاں گیا حالانکہ واؤ تو حروف اَتَيْنَ میں نہیں ہے؟
سوال:(۸)۔ہر وہ واؤ جو متکلّم کے شروع میں ہو وہ گر جاتا ہے لیکن وَرَنْتَل کا واؤ کیوں باقی ہے؟
سوال:(۹)۔یاء غائب کے صیغے کے لیے کیوں متعیّن کیا گیا اور نون کو جمع متکلّم کے لیے کیوں متعیّن کیا؟
سوال(۱۰)۔نَضْرِبُ میں نون ہی کیوں زیادہ کیا گیا؟
سوال:(۱۱)۔حروف اَتَيْنَ کو فتحہ کے بجائے ضمہ یا کسرہ کیوں نہیں دیا گیا؟
سوال:(۱۲)۔رباعی میں کون سے باب ہیں جن میں علامت مضارع مضموم ہوتی ہے اور کیوں؟
سوال:(۱۳)۔يُهْرِيْقُ چار حرفی نہیں ہے پھر بھی علامتِ مضارع مضموم ہے ایسا کیوں؟
سوال:(۱۴)۔بعض لغات میں حروف مضارع مکسور کس شرط کے ساتھ ہوتے ہیں؟
سوال:(۱۵)۔بعض لغات میں یا کو کسرہ کیوں نہیں دیا جاتا؟
سوال:(۱۶)۔يِعْلَمُ تِعْلَمُ وغیرہ میں حروف مضارع کو کسرہ ہی کیوں دیا گیا؟
سوال:(۱۷)۔اگر فاء کلمہ کو کسرہ دیتے، یا عین کلمہ کو کسرہ دیتے، یا لام کلمہ کو کسرہ دیتے تو کیا خرابی لازم آتی؟
سوال:(۱۸)۔تَتَقَلَّدُ جیسی مثالوں میں کونسی تاء حذف ہوتی ہے؟
سوال:(۱۹)۔تَتَقَلَّدُ جیسی مثالوں میں دوسری والی تاء کو حذف کیوں کیا اگر پہلی والی تاء کو حذف کر دیتے تو کیا خرابی لازم آتی؟
سوال:(۲۰)۔يَضْرِبُ میں ضاد کو ساکن کیوں کیا اور ضاد ہی کو ساکن کیا کوئی اور حرف ساکن کر دیتے تو کیا خرابی لازم آتی؟
سوال:(۲۱)۔جب ماضی میں ضَرَبْتُ کی تاء کو ساکن کیا تو مضارع میں بھی اس صیغے کی تاء کو ساکن کر دیتے تاکہ ماضی سے مشابہت باقی رہے؟
سوال:(۲۲)۔مستقبل کے صیغے غائب اور مخاطب، تَضْرِبُ أَنْتَ، تَضْرِبُ هِيَ میں کوئی فرق کیوں نہیں کیا ایسا کیوں؟
سوال:(۲۳)۔تَضْرِبُ هِيَ میں تاء کو فتحہ کے بجائے ضمہ یا کسرہ دیتے تو کیا خرابی لازم آتی؟
سوال:(۲۴)۔تَضْرِبُ هِيَ کو فتحہ دینے کی صورت میں بھی مخاطب اور غائب کے صیغے سے التباس لازم آتا ہے؟
سوال:(۲۵)۔مستقبل کے آخت میں تثنیہ اور جمع مذکر میں نون کیوں داخل کیا گیا؟
سوال:(۲۶)۔يَضْرِبْنَ میں علامت ثانیث هُنَّ ہے یا نون، اسی طرح تَضْرِبِيْنَ میں نون ضمیر فاعل ہے یا یاء ضمیر فاعل ہے؟
سوال:(۲۷)۔لَمْ جب مضارع پر داخل ہو تو وہ کلمہ شرط سے کس اعتبار سے مشابہت رکھتا ہے؟

فصل فی الأمر والنهی

سوال:(۱)۔امر و نہی کی تعریف مع مثال بیان کریں؟
سوال:(۲)۔امر کے بیان کو مضارع سے مؤخر کیوں کیا؟
سوال:(۳)۔امر غائب کو امر حاضر پر مقدم کیوں کیا؟
سوال:(۴)۔امر کو مضارع ہی سے مشتق کیا ماضی سے کیوں نہیں کیا؟

سوال:(۵)۔امر غائب میں لازم کو زیادہ کیوں کیا؟
سوال:(٦)۔هَوَ يْتُ السَّمَانَ فَشَيَّبْنَنِي وَقَدْ كُنْتُ قِدَمًا هَوَ يْتُ السَّمَانَا۔اس شعر کا ترجمہ کریں نیز یہ بتائیں اسے لانے کا مقصد کیا ہے؟
سوال:(۷)۔امر غائب میں لام کی جگہ حروف علت میں سے کوئی لے آتے تو کیا خرابی تھی؟
سوال:(۸)۔لام امر کو امر غائب میں کسرہ ہی کیوں دیا گیا؟
سوال:(۹)۔لام امر کس وقت ساکن ہوجاتا ہے مع مثال بیان کریں؟
سوال:(۱۰)۔امر حاضر مخاطب میں حرف استقبال کو حذف کیوں کیا؟
سوال:(۱۱)۔امر مخاطب میں حرف استقبال اور لام امر جو لِيَضْرِبْ میں تھے نہ حذف کرتے تو کیا خرابی لازم آتی؟
سوال:(۱۲)۔لامِ امر کو امر حاضر مجہول مخاطب میں کیوں حذف نہیں کیا جاتا؟
سوال:(۱۳)۔حرفِ مضارع کو حذف کرنے کے بعد جب مابعد ساکن ہو تو ہمزہ کیوں لایا جاتا ہے؟
سوال:(۱۴)۔اِضْرِبْ میں ہمزہ کو کسرہ کیوں دیا گیا؟
سوال:(۱۵)۔اُكْتُبْ جیسی مثالوں میں ہمزہ کو کسرہ کیوں نہیں دیا گیا؟
سوال:(۱٦)۔اُكْتُبْ جیسی مثالوں میں ہمزہ کو کسرہ دینے کی صورت میں کسرہ سے ضمہ کی طرف خروج کیسے لازم آتا ہے جبکہ ہمزہ اور تاء کے درمیان ک حائل ہے؟
سوال:(۱۷)۔وَقِيْلَ تُضَمُّ لِلاتِّبَاعِ وَتُكْسَرُ لِلاتِّبَاعِ۔اس عبارت کی وضاحت کریں؟
سوال:(۱۸)۔آپ نے کہا کہ امر میں عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزہ کو ضمہ دیتے ہیں اور مکسور ہو تو کسرہ دیتے ہیں لیکن اِعْلَمْ اور اِمْنَعْ جیسی مثالوں میں عین کلمہ مفتوح ہے تو ہمزہ کو فتحہ دینا چاہیے تھا تاکہ ہمزہ عین کلمہ کے تابع ہوجاتا؟
سوال:(۱۹)۔اَيْمُنْ کے الف کو لفظ میں ملانے کی صورت میں فتحہ کیوں دیا جبکہ یہ ہمزہ قطعی ہے؟
سوال:(۲۰)۔الف لام تعریف کو فتحہ کیوں دیا؟
سوال:(۲۱)۔آپ نے بیان کیا کہ اگر عین کلمہ مکسور ہو تو ہمزہ کو کسرہ دیتے ہیں حالانکہ میں اَكْرِمْ میں عین کلمہ مکسور ہے پھر بھی ہمزہ مفتوح ہے؟
سوال:(۲۲)۔اُكْرِمُ کی اصل کیا ہے؟
سوال:(۲۳)۔کتابت میں ملانے کی صورت میں اِعْلَمْ کے ہمزہ کو حذف کیوں نہیں کیا جاتا ہے؟ جیسے اِعلْمْ سے فَاعْلَمْ کہیں تو ہمزہ باقی ہے؟
سوال:(۲۴)۔اگر اِعْلَمْ کے ہمزہ کو حذف کرنے کی صورت میں باب تفعیل کے امر سے التباس لازم آتا بھی ہے تو کیا پریشانی ہے یہ خرابی تو اعراب دیکھ کر بھی دور جاسکتی ہے لہذا اِعلَمْ کے ہمزہ کو ملانے کے وقت حذف کر دیتے؟
سوال:(۲۵)۔بِسْمِ اللهِ میں ہمزہ کو حذف کیا گیا اور اِقْرَأْ بِاسِمِ رِبِّكَ الَّذِي میں باقی رکھا گیا ایسا کیوں؟
سوال:(۲٦)۔امر غائب کے آخر میں لام کی وجہ سے مجزوم کیوں کیا؟
سوال:(۲۷)۔کوفیوں کے نزدیک امر حاضر کے آخر میں جزم کیوں دیا امر حاضر اِضْرِبْ کی اصل ان کے نزدیک کیا ہے پھر اِضْرِبْ کیسے بنا؟ امر حاضر ان کے نزدیک معرب ہے یا مبنی؟
سوال:(۲۸)۔فَمِثْلِكِ حُبلىٰ قَدْ طَرَقْتُ وَمُرْضِعٍ فَاَلْهَيْتُهَا عَنْ ذِي تَمَائِمَ مُحْوِلٍ۔اس شعر کا ترجمہ کریں اور لانے کا مقصد بیان کریں؟
سوال:(۲۹)۔بصری حضرات کے نزدیک امر حاضر معربؔ ہے یا مبنی، اگر مبنی ہے تو کس چیز پر مبنی ہے؟
سوال:(۳۰)۔مضارع معرب ہوتا ہے یا مبنی اور کس اسم سے مشابہت تامہ رکھتا ہے؟
سوال:(۳۱)۔مضارع کو اسم فاعل سے مشابہت کی وجہ سے معرب رکھا تو امر حاضر کو مبنی کیوں رکھا؟ امر اسم فاعل سے مشابہت رکھتا ہے یا نہیں اگر نہیں تو کیوں؟
سوال:(۳۲)۔فَلْتَفْرَحُوا معرب ہے یا مبنی؟ اگر معرب ہے تو اعراب کی علت کیا ہے؟
سوال:(۳۳)۔امر کے آخر میں نونِ ثقیلہ و خفیفہ کا اضافہ کیوں کیا؟
سوال:(۳۴)۔لِيَضْرِبَنَّ میں باء اور نون کو فتحہ کیوں دیا؟
سوال:(۳۵)۔لِيَضْرِبُنَّ میں لِيَضْرِبُوا کے واؤ اور اِضْرِبِنَّ میں اِضْرِبِي کی یاء کو حذف کیوں کیا؟
سوال:(۳٦)۔امر کے تثنیہ میں الف کو حذف کیوں نہیں کیا؟

سوال:(۳۷)۔الف تثنیہ کے بعد نونِ ثقیلہ کو کسرہ کیوں دیا؟
سوال:(۳۸)۔هَلْ يَضْرِبَانِّ جیسے مثالوں میں رفع پر دلالت کرنے والے نون کو حذف کیوں کیا؟
سوال:(۳۹)۔لِيَضْرِبْنَانِّ جیسی مثالوں میں نونِ ثقیلہ کے ماقبل الف فاصل کیوں داخل کیا؟
سوال:(۴۰)۔نونِ خفیفہ تمام صورتوں میں نونِ ثقیلہ کی طرح ہے یا کچھ صورتیں مستثنیٰ ہیں؟
سوال:(۴۱)۔یونس کوفی کا نونِ خفیفہ کے تعلق سے کیا موقف ہے؟
سوال:(۴۲)۔نفی فعل نہی سے کس طرح کی مشابہت رکھتا ہے؟
سوال:(۴۳)۔جب فعل نہی تمام صورتوں میں فعل امر کی طرح ہے تو فعل نہی بھی مبنی ہے یا معرب؟
سوال:(۴۴)۔فعل امر مجہول ماضی اور مضارع سے کس وزن پر آتا ہے؟
سوال:(۴۵)۔فعل مجہول لانے کے مقاصد بیان کریں؟
سوال:(۴۶)۔ماضی میں صیغہ فُعِلَ ہی کیوں خاص کیا گیا اور غیر معقول کا معنیٰ کیا ہے؟
سوال:(۴۷)۔مضارع مجہول میں يُفْعَلُ کا وزن کیوں خاص کیا؟
سوال:(۴۸)۔وہ ماضی جو تین حرف سے زیادہ ہو اس سے ماضی مجہول اور مضارع مجہول کس وزن پر آتا ہے؟ اور کیوں آتا ہے؟
سوال:(۴۹)۔وہ سات ابواب کون سے ہیں جن میں ماضی مجہول اول متحرک اور اول کے ضمہ کے ساتھ اور آخر کے ماقبل کسرہ کے ساتھ آتا ہے؟
سوال:(۵۰)۔تُفُعِّلَ، تُفُوْعِلَ، ماضی میں فاکلمہ کو ضمہ کیوں دیا گیا؟
سوال:(۵۱)۔اُفْتُعِلَ، اُنْفُعِلَ، اُسْتُفْعِلَ، اُفْعُوْعِلَ، اُفْعُنْلِلَ ان پانچ ابواب میں تیسرے حرف کو ضمہ کیوں دیا گیا؟

فصل فی اسم الفاعل

سوال:(۱)۔اسمِ فاعل کی تعریف بیان کریں؟
سوال:(۲)۔اسمِ فاعل کس سے مشتق ہوتا ہے اور کیوں؟
سوال:(۳)۔ثلاثی مجرد سے اسم فاعل اکثر و بیشتر کس وزن پر آتا ہے؟
سوال:(۴)۔اسم فاعل بنانے کا طریقہ بیان کریں؟
سوال:(۵)۔اسمِ فاعل بناتے وقت الف کو فاء اور عین کے درمیان کیوں داخل کیا؟
سوال:(۶)۔اسمِ فاعل کے عین کلمہ کو کسرہ کیوں دیا اگر فتحہ یا ضمہ دیتے تو کیا خرابی لازم آتی؟
سوال:(۷)۔اسمِ فاعل کو عین کلمہ کو کسرہ دینے کی صورت میں بھی باب مفاعلت کے امر سے التباس لازم آتا ہے؟
سوال:(۸)۔امر کے ساتھ اسم فاعل کے التباس کو اختیار کرنا بہتر کیوں ہے؟
سوال:(۹)۔صفت مشبہ کی تعریف کریں، صفتِ مشبہ کن کن اوزان پر آتا ہے معنیٰ اور مثال کے ساتھ بیان کریں؟
سوال:(۱۰)اَحْوَلُ کس باب سے آتا ہے؟
سوال:(۱۱)۔وہ کون سے اوزان ہیں جو باب کَرُمَ سے آتے ہیں؟
سوال:(۱۲)۔اصمعی اور فرّا کا ان اوزان کے تعلق سے کیا قول ہے؟
سوال:(۱۳)۔اَفْعَلُ کا صیغہ ثلاثی مجرد سے کس شرط کے ساتھ فاعل اور مفعول میں سے کس کی فضیلت کے لیے آتا ہے؟
سوال:(۱۴)۔اَفْعَلُ کا صیغہ ثلاثی مزید فیہ سے کیوں نہیں آتا ہے؟
سوال:(۱۵)۔لون و عیب سے اسم تفضیل کیوں نہیں آتا ہے اگر لے آئیں تو کیا خرابی ہے؟
سوال:(۱۶)۔اَفْعَلُ کا صیغہ مفعول کی فضیلت کے لیے کیوں نہیں آتا؟
سوال:(۱۷)۔اگر فاعل کے بجائے مفعول کو فضیلت دیتے تو بھی التباس لازم نہ آتا پھر ایسا کیوں نہیں کیا؟
سوال:(۱۸)۔آپ نے کہا کہ اَفْعَلُ مفعول کی فضیلت کے لیے نہیں آتا ہے، نہ ثلاثی مزید فیہ سے آتا ہے اور نہ لون عیب سے آتا ہے، حالانکہ ”اَشْغَلُ مِنْ ذَاتِ النِّحْيَيْنِ“ میں اَشْغَلُ مفعول کی فضیلت کے لیے ہے؟ ”اَعْطَاهُمْ وَاَوْلَاهُمْ“ یہ اسم تفضیل ہیں اور ثلاثی مزید فیہ سے ہیں، ”اَحْمَقُ مِنْ هَبَنَّقَه“ میں اَحْمَقُ اسم تفضیل ہے اور عیب ہے؟

سوال:(۱۹)۔''اَشْغَلُ مِنْ ذَاتِ النِّحْيَيْنِ ،اَحْمَقُ مِنْ هَبَنَّقَه''ان مثالوں سے ان کے واقعہ پر کچھ معلومات قلم بند کریں؟
سوال:(۲۰)۔کبھی اسمِ فاعل فَعِيْلٌ کے وزن پر آتا ہے جب اسمِ فاعل فَعِيْلٌ کے وزن پر ہو اور فاعل یا مفعول کے معنی میں ہو تو فاعل کے معنی ہونے کی صورت میں مذکر و مؤنث برابر ہوتے ہیں یا مفعول کے معنی کی صورت میں مذکر و مؤنث برابر ہوتے ہیں؟ نیز ایسا کیوں کرتے ہیں؟
سوال:(۲۱)۔جب کلمہ فَعِيْلٌ اسمِ عدد ہو تب بھی مذکر و مؤنث برابر ہوتے ہیں؟
سوال(۲۲)۔''إِنَّ رَحْمَةَ اللهِ قَرِيْبٌ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ''میں رَحْمَتَ اللهِ میں رَحْمَتْ مؤنث ہے تو قَرِيْبَةٌ لانا چاہیے تھا کیوں کہ فَعِيْلٌ فاعل کے معنی میں ہے جب فَعِيْلٌ فاعل کے معنی میں ہو تو مذکر و مؤنث کے درمیان فرق کرتے ہیں؟
سوال(۲۳)۔اسمِ فاعل کس وزن پر مبالغہ کے لیے آتا ہے؟
سوال:(۲۴)۔جب اسمِ فاعل مبالغہ کے لیے ہو تو اُس میں مذکر و مؤنث فاعل یا مفعول میں سے کس کے معنی کی صورت میں برابر ہوتے ہیں؟
سوال:(۲۵)۔اسمِ فاعل سماعی مبالغہ کے لیے کن اوزان پر آتا ہے؟
سوال:(۲۶)۔سَيْفٌ مِجْزَمٌ میں مِجْذَمٌ اسمِ آلہ کا بھی وزن ہے تو شناخت کیسے ہوگی کہ یہ مبالغہ کا وزن ہے اسمِ آلہ کا نہیں؟
سوال:(۲۷)۔اسمِ فاعل سے مبالغہ کے لیے آنے والے وہ کون کون سے اوزان ہیں جس میں مذکر و مؤنث برابر ہوتے ہیں اور کیوں ہوتے ہیں؟
سوال:(۲۷)۔مِسْكِيْنَةٌ یہ مِعْطِيْرٌ پر محمول ہے اور مِعْطِيْرٌ میں مذکر و مؤنث دونوں برابر ہوتے ہیں لہذا مِسْكِيْنٌ لانا چاہیے تھا ایسا کیوں نہیں کیا؟
سوال:(۲۸)۔هِيَ عَدُوَّةُ اللهِ میں عَدُوَّةٌ کو تا کیوں دیا گیا حالانکہ یہ فَعُوْلٌ کا وزن ہے اور فَعُوْلٌ میں مذکر و مؤنث دونوں برابر ہوتے ہیں، لہذا عَدُوٌّ کہنا چاہیے تھا؟
سوال:(۲۹)۔ثلاثی مزید فیہ سے اسم فاعل کا صیغہ کس کے وزن پر آتا ہے اور کیسے طریقے پر آتا ہے؟
سوال:(۳۰)۔اسمِ فاعل بناتے وقت علامتِ مضارع کو حذف کرکے میم مضموم ہی کیوں لائے دوسرے حروفِ علت لے آتے تو کیا خرابی تھی؟
سوال:(۳۱)۔اسمِ فاعل میں میم کو ضمہ ہی کیوں دیا گیا؟
سوال(۳۲)۔آپ نے کہا کہ ثلاثی مزید فیہ سے اسمِ فاعل میم مضموم اور آخر کے ماقبل کسرہ کے ساتھ آتا ہے حالانکہ مُسْهَبٌ اسم فاعل کا صیغہ باب افعال کے مفعول کے وزن پر ہے، اور یَافِعٌ اَيْفَعُ سے ہے جبکہ قیاس کے مطابق مُسْهِبٌ اور مُوْفِعٌ آتا کیا جواب ہوگا؟
سوال:(۳۳)۔ضَارِبَةٌ میں تاے تانیث سے پہلے بامعرب ہوتا ہے یا مبنی اگر مبنی ہوتا ہے تو کیوں؟ مبنی ہوتا ہے تو کس حرکت پر مبنی رکھتے ہیں؟

فصل فی اسم المفعول

سوال:(۱)۔اسمِ مفعول کی تعریف کریں اور مثال بھی دیں؟
سوال:(۲)۔اسمِ مفعول کی تعریف میں ''يُفْعَلُ لِمَنْ وَقَعَ عَلَيْهِ الْفِعْلُ: کن اسماء کو خارج کرنے لیے لیے ہے؟
سوال:(۳)۔اسمِ مفعول ثلاثی مجرد سے کس وزن پر آتا ہے؟
سوال:(۴)۔مَضْرُوْبٌ يُضْرَبُ ہی سے مشتق کیوں ہے ان کے درمیان مناسبت کیا ہے؟
سوال:(۵)۔اسمِ مفعول بناتے وقت مقام زائد یعنی حرف مضارع کی جگہ میم ہی کیوں لائے دوسرے حروفِ علت لانے میں کیا خرابی تھی؟
سوال:(۶)۔مَفعولٌ میں میم کو فتحہ ہی کیوں دیا اگر ضمہ یا کسرہ دیدیتے تو کیا خرابی تھی؟
سوال:(۷)۔مَضْرُبٌ میں را کو ضمہ ہی کیوں دیا گیا اگر کسرہ دیتے تو کیا خرابی تھی؟
سوال:(۸)۔ثلاثی مجرد سے صرف اسمِ مفعول میں تبدیلی کی گئی تمام افعال کے مفعول اور اسمِ ظرف میں تبدیلی کیوں نہیں کی گئی؟
سوال:(۹)۔اسمِ فاعل اور اسمِ مفعول میں بھائی چارگی کیسے ہے؟
سوال:(۱۰)۔ثلاثی مزید فیہ سے اسمِ فاعل کا صیغہ کس وزن پر آتا ہے مع مثال پیش کریں؟

فصل فی اسمي الزمان والمكان

سوال:(۱)۔اسمِ مکان کی تعریف مع مثال بیان کریں؟
سوال:(۲)۔اسمِ مکان کی تعریف میں ''لمکان وقع فیه الفعل''کس مقصد کے لیے لائے؟

سوال:(۳)۔اسم مفعول اور اسم مکان میں کیا مناسبت ہے ؟
سوال:(۴)۔اسم مکان مَفْعَلٌ میں عین کلمہ کے بعد واوٗ کا اضافہ کیوں نہیں ہوا؟
سوال:(۵)۔مضارع مفتوح العین سے اسم مکان کس وزن پر آتا ہے ؟
سوال:(۶)۔فعل مضارع مکسور العین، مثال سے اسم مکان کس وزن پر آتا ہے ؟
سوال:(۷)۔مضارع مکسور العین سے اسم ظرف مکان کس وزن پر آتا ہے ؟
سوال:(۸)۔ناقص سے اسم مکان کس وزن پر آتا ہے اور کیوں ؟
سوال:(۹)۔مضارع مضموم العین سے اسم ظرف مکان مَفْعُلٌ کے وزن پر کیوں نہیں آتا ہے ؟
سوال:(۱۰)۔مضارع مضموم العین سے اسم ظرف کتنے وزن پر آتا ہے ؟
سوال:(۱۱)۔مَفْعِلٌ سے اسم ظرف کتنے وزن پر آتا ہے ؟
سوال:(۱۲)۔مَفْعَلٌ سے اسم ظرف کتنے آتے ہیں اور کیوں ؟
سوال:(۱۳)۔مَفْعِلٌ کے وزن پر آنے والے اسم ظرف مع مثال بیان کریں ؟
سوال:(۱۴)اسم ظرف زمان کا حکم کیا ہے وہ تمام صورتوں میں اسم مکان کی طرح ہے یا کچھ فرق ہے ؟

فصل فی اسم الآلۃ

سوال:(۱)۔اسم آلہ کی تعریف مع مثال بیان کریں؟
سوال:(۲)۔اسم آلہ ثلاثی مجرد سے کس وزن پر آتا ہے ؟
سوال:(۳)۔مصنف نے اسم آلہ کے تینوں صیغوں کو الگ الگ کیوں بیان کیا؟
سوال:(۴)۔اسم آلہ کے کتنے اور کون کون سے صیغے قیاسی اور سماعی ہیں ؟
سوال:(۵)۔اسم آلہ بناتے وقت میم کو کسرہ ہی کیوں دیا اگر فتحہ یا ضمہ دیتے تو کیا خرابی تھی ؟
سوال:(۶)۔اسم آلہ کا تیسرا صیغہ کس طریقے پر آتا ہے ؟
سوال:(۷)۔اَلْمُسْعُطْ اور اَلْمُنْخُلْ کے بارے میں سیبویہ کا موقف کیا ہے ؟

الباب الثانی فی المضاعف

سوال:(۱)۔مضاعف کو دوسرے تمام ابواب مہموز، مثال وغیرہ پر مقدم کیوں کیا؟
سوال:(۲)۔مضاعف کو مضاعف کیوں کہا جاتا ہے اور اسے صحیح کیوں نہیں کہا جاتا ہے ؟
سوال:(۳)۔ ثلاثی مجرد میں مضاعف کتنے ابواب سے آتا ہے ؟
سوال:(۴)۔ثلاثی مجرد میں کوئی ایسا باب بھی ہے جس سے مضاعف کم آتا ہے ؟
سوال:(۵)۔ادغام کی تعریف اور طریقہ بیان کریں ؟
سوال:(۶)۔ادغام کیوں کیا جاتا ہے اس کا فائدہ کیا ہے ؟
سوال:(۷)۔ایسی تین مثالیں پیش کریں جس میں سے ایک میں دو ہم جنس کا اور دو مثالوں میں قریب المخرج کا ادغام کیا گیا ہو؟
سوال:(۸)۔ادغام کی تعریف جار اللہ زمخشری نے کیا بیان کی ہے ؟
سوال:(۹)۔جب دو ہم جنس کا ادغام ہو تو مدغم اور مدغم فیہ میں لفظ یعنی بولنے اور لکھنے میں کتنے حرف ہوتے ہیں ؟
سوال:(۱۰)۔جب دو قریب المخرج کا ادغام ہو تو مدغم اور مدغم فیہ بولنے اور لکھنے میں کتنے حرف ہوتے ہیں ؟
سوال:(۱۱)۔جب دو حروف ہم جنس کے یا قریب المخرج جمع ہوں تو ادغام کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کون سی ہیں ؟
سوال:(۱۲)۔جب دو حروف متحرک دو کلمہ میں جمع ہوں تو ان میں ادغام واجب ہے یا جائز؟ نیز ادغام اور عدم ادغام کی مثال بھی پیش کریں ؟
سوال:(۱۳)۔جب دو حرف متحرک ایک کلمہ میں جمع ہوں تو ان میں ادغام جائز ہے یا واجب نیز مثال بھی پیش کریں ؟

سوال:(۱۴)۔وہ حروف جو آخر میں الحاق کے لیے آتے ہیں اگر ان کا ماقبل حرف میں ادغام کر دیں تو کیا خرابی لازم آئے گی ؟
سوال:(۱۵)۔صَکَکٌ، سُرُرٌ، جُدُدٌ، طُلَلٌ جیسے مثالوں میں دو حروف ایک جنس کے ہیں پھر بھی ادغام کیوں نہیں کیا؟
سوال:(۱۶)۔آپ نے بیان کیا کہ التباس الحاقات میں ادغام سے مانع ہے حالانکہ۔رَدَّ، عَضَّ، فَرَّ میں ادغام واجب ہے جبکہ یہاں بھی ادغام کی صورت میں ایک باب کا دوسرے باب سے التباس لازم آتا ہے ادغام کے بعد معلوم نہیں ہو گا کہ کس باب سے ہے ؟
سوال:(۱۷)۔بعض لغات میں حَیِیَ میں دو حروف ایک جنس کے جمع ہیں پھر بھی ادغام نہیں کیا گیا اگر کرتے تو کیا خرابی لازم آتی ؟
سوال:(۱۸)۔ادغام اصلی حروف میں ہوتا ہے یا عارضی حروف میں ؟
سوال:(۱۹)۔حَیُو کی اصل کیا ہے نیز تعلیل بھی بیان کریں ؟
سوال:(۲۰)۔ادغام کی تین قسموں میں سے کتنوں میں ادغام واجب، یا جائز اور کس میں ممتنع ہے، اگر ممتنع ہے تو کیوں ؟
سوال:(۲۱)۔ادغام کی شرط کیا ہے ؟
سوال:(۲۲)۔اگر دو حرف ہم جنس یا قریب المخارج جمع ہوں اور ادغام نہ ہو سکے تو کیا صورتیں اختیار کی جا سکتی ہیں ؟
سوال:(۲۳)۔قِرْنَ کی اصل کیا ہے اور پھر یہ قَرْنَ کیسے بنا، اور اسے لانے کا مقصد کیا ہے، اور یہ کس سے مشتق ہے ؟
سوال:(۲۴)۔قَرْنَ فتحہ کے ساتھ کس سے مشتق ہے، پھر یہ قَرْنَ کیسے بنا؟
سوال:(۲۵)۔دو حروف ایک جنس کے جمع ہوں اور دوسرے کی حرکت اصلی ہو تو کتنی صورتیں جائز ہیں ؟
سوال:(۲۶)۔جب دو حرف ایک جنس کے جمع ہوں اور دوسرے کی حرکت عارضی ہو تو کتنی صورتیں جائز ہیں ؟
سوال:(۲۷)۔مُدَّ میں دال کو فتحہ، مُدِّ میں دال کو کسرہ کیوں دیا گیا اور مُدُّ میں ضمہ کیوں دیا گیا؟
سوال:(۲۸)۔فِرَّ میں فرَّ، فِرِّ، اور اِفْرِرْ تو جائز ہے لیکن فِرُّ کیوں جائز نہیں ہے ؟
سوال:(۲۹)۔اُمْدُدْنَ میں دو حروف ایک جنس کے جمع ہیں پھر بھی ادغام نہیں کیا گیا؟
سوال:(۳۰)۔مَدَّ سے نون ثقیلہ، خفیفہ، اسم فاعل، اسم مفعول، اسم زمان و مکان، اسم آلہ ماضی اور مضارع مجہول کی گردان کریں ؟
سوال:(۳۱)۔وہ کونسے اور کتنے حروف ہیں جو تاے افتعال سے پہلے واقع ہوں تو ادغام ہوتا ہے نیز ایک مثال بھی پیش کریں ؟
سوال:(۳۲)۔اِتَّخَذَ کی اصل اِءتَخَذَ ہے تو اُس میں تاء سے پہلے ہمزہ واقع ہے پھر بھی ادغام کیوں کیا؟
سوال:(۳۳)۔اِتَّجَرَ کی اصل کیا ہے اور ادغام کیسے ہوا؟
سوال:(۳۴)۔اِثَّارَ میں کتنے طریقے جائز ہیں اور کیوں ؟
سوال:(۳۵)۔عربی حروف کی کتنی قسمیں ہیں، نیز مہموسہ کے کتنے حروف ہیں ؟
سوال:(۳۶)۔مصنف نے تا اور ثا کو ایک جنس کے قرار دیا جبکہ تا اور ثا الگ الگ ہیں ؟
سوال:(۳۷)۔اِدَّانَ کی اصل کیا ہے اور اس میں ادغام کا کیا طریقہ ہے ؟
سوال:(۳۸)۔نیز اِدَّانَ میں تا کا ادغام دال میں کیسے درست ہو گا جبکہ تا مہموسہ سے ہے اور دال مجہورہ میں سے ہے ؟
سوال:(۳۹)۔اِذَّکَرَ کون سے باب سے ہے اس میں ادغام کے کتنے طریقے ہیں، نیز ساری قسموں کو تفصیلاً بیان کریں ؟
سوال:(۴۰)۔اِزَّانَ کی اصل کیا ہے، اور کیسے اِزَّانَ ہوا نیز اس میں کتنی صورتیں جائز اور کتنی ناجائز ہیں اور ناجائز کی وجہ بھی بیان کریں ؟
سوال:(۴۱)۔اِسَّمَعَ کی اصل کیا ہے اور کون سے باب ہے اور اسے کتنے طریقوں سے پڑھنا درست ہے اور کتنے سے درست نہیں اور کیوں، وجہ بیان کریں ؟
سوال:(۴۲)۔اِشَّبَهَ کون سے باب ہے اس کی اصل کیا ہے، نیز اس میں کتنے طریقے درست اور کتنے درست نہیں ؟
سوال:(۴۳)۔حروف مستعلیہ کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں، نیز کتنے حروف مطبقہ اور کتنے صرف مستعلیہ ہیں ؟
سوال:(۴۴)۔اِصَّبَرَ کون سے باب سے ہے اس کی اصل کیا ہے، نیز اسے کتنے طریقوں سے پڑھ سکتے ہیں پوری تفصیل بیان کریں ؟
سوال:(۴۵)۔سِتٌّ کی اصل کیا ہے اس میں ادغام کیسے ہوا وجہ بھی بیان کریں ؟
سوال:(۴۶)۔اِصَّبَرَ میں اِطَّبَرَ کی لغت درست ہے یا نہیں، اگر نہیں تو کیوں ؟
سوال:(۴۷)۔اِصَّبَرَ میں فکّ ادغام (یعنی ادغام نہ کرنا) کیسے ہوتا ہے، نیز یہ درست ہے کہ نہیں، اگر ہے تو کیوں ؟
سوال:(۴۸)۔اِضَّرَبَ کی اصل ہے اس میں کتنے طریقے درست اور کتنے عدم درست ہیں ؟

سوال:(۴۹)۔اِطَّبَرَ کی اصل کیا ہے، نیز یہ لغت درست ہے یا نہیں، اگر نہیں ہے تو کیوں
سوال:(۵۰)۔اِطَّلَبَ کی اصل کیا ہے اور کیسے ادغام ہوا؟
سوال:(۵۱)۔اِظَّلَمَ کی اصل کیا ہے، اور اس میں کتنے طریقے درست ہیں اور کیوں ؟
سوال:(۵۲)۔اِتَّقَدَ کون سے باب سے ہے اور اس کی اصل کیا ہے ؟
سوال:(۵۳)۔اِتَّقَدَ میں واؤ کو تا سے کیوں بدل دیا اگر نہ بدلتے تو کیا خرابی لازم آتی ؟
سوال:(۵۴)۔اِتَّسَرَ کی اصل کیا ہے اس میں یا کو تاء سے کیوں بدل دیا، اگر ایسے ہی چھوڑ دیتے تو کیا خرابی لازم آتی ؟
سوال:(۵۵)۔اِتَّسَرَ کی طرح اِیْتَکَلَ ہے پھر بھی اس میں ادغام کیوں نہیں کیا گیا؟
سوال:(۵۶)۔وہ کتنے حروف ہیں جو باب افتعال کی تاء کے بعد واقع ہوں تو ادغام جائز ہے سب کی مثالیں بھی پیش کریں ؟
سوال:(۵۷)۔یَبَدِّلُ وغیرہ جیسی ساری مثالیں مضارع میں ادغام کی ہیں تو کیا ماضی میں ادغام نہیں ہوگا، اگر نہیں ہوگا تو کیوں ؟
سوال:(۵۸)۔خَصَّمَ کی اصل کیا ہے اس میں ماضی کتنے طریقوں سے پڑھ سکتے ہیں اور کیوں ؟
سوال:(۵۹)۔خَصَّمَ کا مضارع کس طرح آئے گا اور اس کے اسم فاعل میں کتنی لغتیں درست ہیں، نیز مصدر کس طرح آئے گا؟
سوال:(۶۰)۔اِطَّهَرَ اور اِثَّاقَلَ کی اصل کیا ہے اس میں ادغام کا پورا طریقہ بیان کریں؟
سوال:(۶۱)۔اِسْتَطْعَمَ میں ادغام درست ہے یا نہیں، اگر نہیں ہے تو کونسی صورت درست ہے ؟
سوال:(۶۲)۔تخفیفًا اور تقدیرًا کا مطلب کیا ہے ؟
سوال:(۶۳)۔اَسْطَاعَ جب ہمزہ کے فتحہ کے ساتھ پڑھا جائے تو کونسے باب سے آئے گا، اور سین اصلی ہوگی یا زائد؟